سبق نمبر: ۲۵ (مزاحیہ نظم)

پُرانا کوٹ

خلاصۂ نظم:

حوالۂ شعر و شاعر: مذکورہ نظم یعنی "پُرانا کوٹ" ہماری آٹھویں جماعت کی درسی کتاب میں شامل ہے۔ اس نظم کے شاعر "سید محمد جعفری" ہیں۔ بظاہر یہ ایک مزاحیہ نظم ہے لیکن اس میں کئی ایسی باتیں پوشیدہ ہیں جو ہماری روزمرّہ زندگی کے تکلیف دہ حقائق کو ظاہر کرتی ہیں۔

تشریح:

اس نظم میں شاعر ہمارے معاشرے کی غربت اور غریبوں کا احوال بیان کرتا ہے کہ وہ اس حال میں ہیں کہ نئے لباس کے بجائے پُرانا لباس خرید کر پہنتے ہیں اور اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھتے ہیں۔ یہ الگ بات کہ پُرانے کپڑے کے بارے میں یہ کہنا ممکن نہیں کہ کس کس نے اسے پہنا ہے اور یہ کس قدر پُرانا ہے۔ بس ایک غریب کے لئے سفید پوشی کا بھرم رہ جائے یہ ہی بہت غنیمت ہے۔

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(الف) شاعر نے کوٹ کے لئے کیسے نوٹ کی مِثال دی ہے؟

جواب: شاعر نے پُرانے کوٹ کی مِثال پھٹے نوٹ کی مثال دی ہے کہ جو پھٹ جائے تو کوئی اُسے قبول نہیں کرتا مگر یہ کوٹ بہت پُرانا ہونے کے باوجود مختلف ہاتھوں سے ہوتا ہُوا شاعر کے ہاتھ میں آچکا ہے۔

(۱) مسجد میں (۲) وعظ کی مجلس میں (۳) محرم کی مجلس میں
(۴) جنگل میں

(ب) وتایو فقیر کے لئے کھانا لے کر آیا:

(۱) بدو (۲) پردیسی (۳) شہری (۴) دیہاتی

(ج) درخت پر چڑھ کر بیٹھا تھا:

(۱) دیہاتی (۲) وتایو فقیر (۳) مسافر (۴) کسان

(د) وتایو فقیر نے اپنی طرف دیہاتی کو متوجہ کیا:

(۱) کود کر (۲) آواز دے کر (۳) کھانس کر (۴) اشارہ کر کے

(ہ) دیہاتی کہاں جا رہا تھا:

(۱) کھیت (۲) بازار (۳) مسجد (۴) گھر

سوال نمبر: (۵) وتایو فقیر کی کوئی اور کہانی بیان کریں۔

جواب: سردیوں کی ایک رات جب بہت ٹھنڈ تھی۔ وتایو فقیر کی ماں نے اُس سے کہا کہ "وتایو، تم تو اللہ کے نیک بندے ہو، اللہ سے کہو کہ وہ اس سخت سردی میں ہمارے لئے تھوڑی سی جہنم کی آگ دے دے تا کہ سردی کچھ کم ہو۔" وتایو نے کہا، "اماں جہنم میں آگ نہیں ہوتی وہاں ہر شخص اپنی آگ خود لاتا ہے۔"

تشریح:

اس شعر میں شاعر کوٹ کے ماضی کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ کوٹ بہت پُرانا ہے مگر قابلِ استعمال اور پائیدار ہے اور یقیناً کسی انگریز نے اسے سب سے پہلے پہنا تھا لیکن اب وہ مر چکا ہوگا کیونکہ کوٹ بہت پُرانا ہے۔

آخری شعر: گذشتہ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے یہ کوٹ
خریدو اس کو کہ عبرت کا اِک سبق ہے یہ کوٹ

حوالہ شعر و شاعر: مذکورہ بالا مطلع ہماری درسی کتاب میں شامل سید محمد جعفری کی مزاحیہ نظم "پُرانا کوٹ" سے لیا گیا ہے۔ سید محمد جعفری پاکستان میں مزاحیہ شاعری میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔

تشریح:

مذکورہ بالا شعر میں شاعر سید محمد جعفری کہتے ہیں کہ یہ کوٹ پُرانے دور کی یادگار ہے۔ کیونکہ وہ مختلف ملکوں اور شخصیتوں سے گُزر کر اس مقام تک آیا ہے۔ اس کی حالت بتاتی ہے کہ کوئی چیز ہمیشہ نہ تو نئی رہتی ہے اور نہ ہی قابلِ قدر۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنی زندگی اور اقتدار کے بارے میں سمجھنا چاہیے کہ نہ تو ہماری زندگی ہمیشہ رہے گی اور نہ ہی اقتدار۔ سب کچھ ایک دِن ختم ہو جائے گا۔

سوال نمبر: (۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لُغت سے دیکھ کر لکھیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صلائے عام	عام مشورہ	قدردان	قدر کرنے والے
یارانِ نکتہ داں	سمجھدار دوست	عبرت	سبق لینا
خستہ سامانی	بہت خراب حالت	جامہ	لباس